مولانا کے ان افکار کا متعدد اصحابِ علم نے نوٹس لیا ہے اور ان کا رد کیا ہے۔ کچھ عرصہ قبل پروفیسر محسن عثمانی نے منتخب تحریروں کا مجموعہ 'وحید الدین خاں۔علما اور دانش وروں کی نظر میں' کے عنوان سے شائع کیا تھا۔اس موضوع پر بعض مستقل کتابیں بھی لکھی گئی ہیں۔ زیر نظر کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں بہت متانت، سنجیدگی اور شائستگی کے ساتھ بحث کی گئی ہے اور جذباتیت اور اشتعال انگیزی کو کہیں بھی راہ نہیں دی گئی ہے۔وحیدالدین خاں صاحب کے انحرافات کو علمی انداز میں سمجھنے میں اس سے مدد ملے گی۔ کتاب کے بعض مباحث پر تفصیلی اظہارِ خیال کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، لیکن اس کا یہ موقع نہیں ہے۔کتاب میں فاضل مصنف کی وحید الدین خاں صاحب سے مراسلت بھی شامل ہے، جو دل چسپی کا باعث ہوسکتی ہے۔(م۔ر)

## دینی رسائل کے اشاریے محمد شاہد حنیف

۱۔ اشاریہ شش ماہی مجلہ علوم القرآن، علی گڑھ (۱۹۸۵۔ ۲۰۱۰ئ)

ناشر: الاشراق پبلی کیشنز، لاہور، صفحات: ۴۰

۲۔ اشاریہ ماہ نامہ فقہ اسلامی، کراچی (اپریل ۲۰۰۰۔دسمبر ۲۰۱۳ئ)

ناشر: اسلامک فقہ اکیڈمی، کراچی، ۲۰۱۴ئ، صفحات: ۱۱۱

۳۔ اشاریہ ماہ نامہ الرحیم/ الولی حیدرآباد، پاکستان (جون ۱۹۶۳ئ۔ جون ۲۰۰۷ئ)

ناشر: علامہ غلام مصطفی قاسمی چیر، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو، پاکستان، ۲۰۱۲ئ، صفحات: ۲۱۴

موجودہ دور میں اشاریہ سازی کے فن کو بہت اہمیت دی جانے لگی ہے۔اس کے ذریعے مطلوبہ مواد تک رسائی بہت آسان ہوجاتی ہے اور محقق کا خاصا وقت بچ جاتا ہے۔ جناب محمد شاہد حنیف صاحب کا شمار پاکستان کے مشہور اشاریہ سازوں میں ہوتا ہے۔ وہ اب تک ہند و پاک کے چالیس سے زائد دینی، علمی، فقہی، ادبی اور تحقیقی رسائل و جرائد کے اشاریے مرتب کر چکے ہیں۔انھیں اشاریہ سازی کے فن میں مہارت

حاصل ہے۔ ان کے مرتب کردہ اشاریے اہل علم وتحقیق کے لیے بڑے معاون ہیں۔

اس وقت تین مجلّات کے اشاریے پیش نظر ہیں۔ شش ماہی مجلہ علوم القرآن ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ کا ترجمان ہے۔ اس میں صرف تفسیر وعلوم قرآن سے متعلق مقالات شائع کیے جاتے ہیں۔ یہ ۱۹۸۵ء سے پابندی سے نکل رہا ہے۔ اس اشاریہ میں ۲۰۱۰ء تک کے شماروں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ دوسرا مجلہ ماہ نامہ فقہ اسلامی ہے، جو اسلامک فقہ اکیڈمی کراچی کا ترجمان ہے۔ یہ فقہی موضوعات کے لیے خاص ہے۔ یہ ماہ نامہ اپریل ۲۰۰۰ء سے پابندی سے شائع ہو رہا ہے ۔ اس اشاریہ میں ۲۰۱۳ء تک کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تیرا مجلہ ماہ نامہ الرحیم ہے، جو شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد سندھ کا ترجمان تھا۔ یہ مجلہ جون ۱۹۶۳ء سے اگست ۱۹۶۸ء تک حیدرآباد سے نکلا۔ پھر اس کا احیاء ماہ نامہ 'الولی' کے نام سے ہوا اور وہ اپریل ۱۹۷۲ء سے جون ۲۰۰۷ء تک نکلتا رہا۔ اس اشاریہ میں الرحیم اور الولی کے تمام شماروں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

ان مجلّات کے اشاریوں کو موضوع وار اور مصنف وار دونوں اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے۔

جناب شاہد حنیف صاحب نے دیگر علمی وتحقیقی رسائل کے بھی اشاریے مرتب کیے ہیں۔ ان میں ماہ نامہ محدث لاہور، ماہ نامہ ترجمان القرآن لاہور، ماہ نامہ الحق اکوڑہ خٹک، ماہ نامہ الشریعہ گوجرانوالہ، ماہ نامہ میثاق لاہور، ماہ نامہ حکمتِ قرآن لاہور کے اشاریے قابلِ ذکر ہیں۔ تحقیقات اسلامی کا راقم سطور کا مرتب کردہ اشاریہ ۲۰۰۶ء کے آخری شمارہ (اکتوبر۔دسمبر) میں شائع ہوا تھا۔ شاہد حنیف صاحب نے اسے بھی از سر نو مرتب کیا ہے اور اپنے اشاریہ میں اب تک کے تمام شماروں کا احاطہ کر لیا ہے۔

امید ہے، ان کے مرتب کردہ اشاریوں کی علمی دنیا میں پذیرائی ہوگی اور ان سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا۔ (م۔ر)